ہائے افسوس!

بروفات حکیم العلماء العلامۃ المفتی سعید احمدؒ، بانی و مہتمم: جامعہ اسلامیہ سلطانیہ، لال پل، فینی، بنگلہ دیش و اجلّ خلیفہ: قطب العالم شاہ سلطان احمد نانو پوریؒ

تاریخ وفات: ۲۳/ اپریل ۲۰۱۸ء مطابق ۷/ شعبان ۱۴۳۹ھ، روز دوشنبہ، صبح ۹ بجے ۴۰ منٹ۔، از: افتخار الحق خیرؔ، شاگردِ حضرت مرحوم۔

افسوس! حکیم العلماءؒ کر گئے رحلت ❁ ہر فرد کی آنکھوں سے رواں نالۂ حسرت

بیہوش تھے اِک عرصہ مریدین و محبین ❁ پہنچی ہے انہیں جب یہ المناک حکایت

آکاش سے پاتال تلک گونج رہی تھی ❁ ماتم کی صدا بجھ گیا جب نور ہدایت

روپوش ہوئے حضرت مفتی سعیدؔ احمدؒ ❁ اب کون پھرا دے گا ہمیں دست محبت

مغموم ہیں کُل ارض و سما بزم جہاں بھی ❁ جب چل بسے وہ رہبر دیں، قائد ملت

تھے مفتیٔ کامل نہ پڑھا شعبۂ اِفتاء ❁ تاہم کئی بار آئی ہے "دیوبند" سے دعوت

تھے علم شریعت و طریقت کا وہ مخزن ❁ حضرت کی کتابوں سے یہ ملتی ہے شہادت

اردو، عربی، فارسی سب ان کی زباں تھیں ❁ مادر کی زباں بنگلہ میں تھی خوب مہارت

دوران "ننوپور" ملا حکم امامت ❁ جب ان سے سنی شیخؒ نے قرآں کی تلاوت

تھے جن و بشر کے لئے وہ مرشد کامل ❁ دی ایک سو اور آٹھ کو بیعت کی اجازت

تھے بنگلہ و ہند، پاک میں وہ سب کے زباں زد ❁ بیرون ملک سے بھی ہوئے دست پہ بیعت

اکسیر تھے حضرت کے بیانات و مواعظ ❁ سیراب ہوئے پی کے سبھی عشق کی شربت

امراض جسم نے دیے ہیں گر چہ تکالیف ❁ امراض دروں سے ہے ملی ان کو طہارت

پابند رہے سنت نبوی کا سراپا ❁ پائی ملک الموت نے مسواک کی سنت

پرواز ہوئی روح مبارک کی اسی روز ❁ غائب ہوا جس روز میں افتاب نبوت

جاتے ہوئے بھی خندہ لبی رشک قمر تھی ❁ روتے رہے سب درد سے، ہنستے رہے حضرت

سلطانیہ میں آچکے ہیں سارے محبین ❁ مل جائے انہیں آخری دیدار کی نوبت

آں طیّبؔ سلطانی بڑے صاحب زادہ ❁ انہوں نے کی حضرت کے جنازے کی امامت

"فینی" کی زمیں نے کبھی نہ دیکھی ہے بیشک ❁ عشاق کی اسطرح جنازے میں جماعت

فرزند دوم قاریٔ قاسمؔ کو ملی ہے ❁ بیعت کی اجازت، ملی گلشن کی صدارت

پھر حضرت طاہرؔ مع اخوات ہماری ❁ ان سب کو ملے رب سے سدا خاص عیانت

چھوٹے دونوں بھائی ہیں براہیمؔ و سماعیلؔ ❁ حاصل ہو انہیں باپ کی مانند سعادت

روتا رہا سلطانیہ بھی ہو کے یتیم آج ❁ پا لی در و دیوار کو مایوسی و غربت

ہو کیسے گوارا ہمیں حضرت کی جدائی ❁ برکت کی دعا چھوڑ کے کیسے کہیں رحمت

کیا ہو گیا ہے خیرؔ کو جو خندہ دہاں تھا ❁ اب دِل میں ہے کیوں چھایا ہوا بادَل کُربت

ہے خیرؔ مغفل کی دعا در گہِ حق میں ❁ فردوس میں مل جائے ذرا ان کی زیارت

بخشش کیا کر ان کے گناہوں کو الٰہی! ❁ کر جنتِ فردوس خدا! ان کو عنایت